

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

ذی الحجہ کے قیمتی دس دن

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفانز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعة.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ:

اللہ عزوجل سورۃ الفجر میں فرماتے ہیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحيم، "وَالْفَجْرِ (۱) وَلَيَالٍ عَشْرٍ (۲) وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ (۳) وَاللَّيْلِ إِذَا يَسْرِ (۴) هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حُجْرٍ." "صبح (فجر) کی قسم (۱) اور دس راتوں کی قسم (یعنی ذی الحجہ کے پہلے دس دن) (۲) اور جوڑ اور طاق (اللہ کی تمام مخلوقات) کی قسم (۳) اور رات کی قسم جب وہ گزر جائے (۴) ان سب قسموں میں عقلمند لوگوں کے لیے کافی دلیلیں ہیں (اور یہ کہ انہیں ہر قسم کے گناہوں اور کفر سے بچنا چاہیے)" (قرآن ۸۹)۔ اللہ عزوجل اس مقدس سورۃ میں قسم کھاتے ہیں۔ اس کے آخر میں، فَأَدْخِلِي فِي عِبَادِي (29) وَأَدْخِلِي جَنَّتِي. "تم میرے عزت والے بندوں میں شامل ہو جاؤ (۲۹) اور میری جنت میں داخل ہو جاؤ!" (قرآن ۸۹)۔ "میری عبادت میں داخل ہو جاؤ، میری جنت میں داخل ہو جاؤ،" اللہ عزوجل فرماتے ہیں۔ یہ سورۃ اس قسم سے شروع ہوتی ہے اور اچھی خوشخبریوں پر ختم ہوتی ہے۔

لہذا یہ راتیں، ذی الحجہ کے پہلے دس دن (اور ان کی راتیں)، جن پر اللہ عزوجل نے قسم کھائی ہے، ان کی فضیلت بہت عظیم ہے۔ ہمارے رسول ﷺ ایک حدیث میں فرماتے ہیں کہ ان دنوں میں ایک دن کا روزہ ایک سال کے روزے کے برابر ثواب دیتا ہے۔ آپ ﷺ نے ان نو دنوں کا ذکر فرمایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ان دنوں میں سے کسی ایک دن کا روزہ ایک سال کے روزے کا ثواب دیتا ہے۔ نو تاریخ کا دن، یعنی یوم عرفہ، سب سے افضل اور قبولیت والا دن ہے۔ کیونکہ اس دن حج کرنے والے عرفات میں وقوفِ عرفات کرتے ہیں۔ اللہ عزوجل نے اس دن کو ہمارے رسول ﷺ کی امت کے لیے خاص فرمایا ہے۔ اس دن حج قبول ہوتا ہے اور اس دن کی عبادت کا ثواب بہت زیادہ افضل ہوتا ہے۔ کیونکہ حج کرنے والوں کے ثواب اور ان کی عبادت جب ملا دی جاتی ہے تو وہ بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ یہ ثواب کئی گنا زیادہ ہو جاتا ہے۔

یہ دن مبارک دن ہیں؛ یہ وہ دن ہیں جن میں ہم ابھی موجود ہیں۔ آج پانچویں تاریخ ہے۔ اللہ عزوجل نے ہمارے رسول ﷺ کی برکت سے ہم پر یہ عنایت عطا فرمائی ہے۔ ہم اس جلالہ کی حمد و ثنا کرتے ہیں، شکر ہے اللہ جلالہ کا۔ ہم نے ان دنوں کو دیکھا بھی ہے اور اللہ عزوجل کے فضل و کرم سے انہیں حاصل بھی کیا ہے۔ ہمارے رسول ﷺ کی امت میں شامل ہونا سب سے بڑا شرف ہے۔ ہمیں اس کی قدر کرنی چاہیے۔ اس کی قدر ہے مول ہے۔ اسے سونے، چاندی، جواہرات یا کسی اور چیز سے ناپا نہیں جا سکتا۔ لیکن جن لوگوں کو نہیں پتا، انہیں نہیں پتا۔ اللہ عزوجل نے انہیں یہ نصیب نہیں فرمایا۔ وہ اس کی قدر نہیں جانتے۔ وہ اسے ضائع کرتے ہیں، اس پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ ہاتھ میں کچھ نہیں رکھتے۔ اس پر سے وہ ناشکری بھی کرتے ہیں۔ وہ اور بھی بڑا گناہ کرتے ہیں۔ اللہ جلالہ ہمیں اس سے محفوظ رکھے۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

یہ دن اللہ عزوجل کی طرف سے ایک بہت بڑی عنایت ہیں۔ عنایت بھی ہوتی ہے اور آزمائش بھی۔ اللہ عزوجل نے محمد ﷺ کی امت کو عنایت عطا فرمائی ہے۔ ہمیں اس کی قدر کرنی چاہیے۔ اللہ عزوجل کی قسم، "قسم" کا مطلب قسم ہے۔ یہ ان دنوں کی اہمیت ظاہر کرتا ہے۔ اللہ عزوجل فرماتے ہیں کہ جو بھی اچھے اعمال تم کرو، عبادت کرو، یا اگر تم قیام اللیل کے لیے اٹھو تو یہ ایسا ہے جیسے تم نے پورا سال نماز پڑھی ہو۔ کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ قیام اللیل کا مطلب صبح تک جاگتے رہنا ہے۔ لیکن ہمارے رسول ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص رات میں دو رکعت نماز پڑھے، پھر سو جائے، اور پھر تہجد کے لیے اٹھ کر نماز پڑھے، تو اسے پوری رات کی نماز پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ اسی لیے رات کی نماز مشکل نہیں ہے۔ تو قیام اللیل کا مطلب پوری رات جاگتے رہنا نہیں ہے۔ اللہ جلّٰہ نے ہمیں معاف فرمایا ہے۔ اللہ جلّٰہ اس نیند کو بھی عبادت شمار فرماتے ہیں کیونکہ تم وضو کر کے سوتے ہو، اٹھ کر دوبارہ وضو کرتے ہو اور نماز پڑھتے ہو۔ تمہاری نیند بھی عبادت میں شامل کی جاتی ہے۔

ہزاروں شکر ہیں اللہ جلّٰہ کا۔ ہمارے رسول ﷺ کے واسطے سے، اللہ جلّٰہ ہم سب کو آپ ﷺ کی شفاعت عطا فرمائیں، ان شاء اللہ۔ وہ جلّٰہ ہماری محبت ان کے لیے اور اس راستے کے لیے کم نہ ہونے دے، بلکہ ان کی محبت کو ہمارے دلوں میں اور بڑھائے۔ کیونکہ شیطان لوگوں کو ہر طرح سے دھوکہ دیتا ہے۔ اکثر لوگ ہمارے رسول ﷺ کی مکمل اور صحیح طریقے سے عزت نہیں کر پاتے۔ سب سے بڑی عبادت یہ ہے کہ ہم اپنے رسول ﷺ کی عزت اور قدر کو جانیں اور سمجھیں۔ یہ اللہ جلّٰہ کی طرف سے نعمت اور عنایت ہے، اور ہمیں اسے کم نہیں ہونے دینا چاہیے۔ ہمارے رسول ﷺ کی محبت کے لیے پتھر توڑنے اور کھودنے کی ضرورت نہیں۔ دل میں یہ محبت ہونا کافی ہے۔ عزت کرنا کافی ہے۔ آپ ﷺ ہی تمہارے لیے شفاعت کرنے والے ہیں، آپ ﷺ کی شفاعت تم پر واجب ہو جائے گی اور تم تک پہنچے گی۔ ہمارے رسول ﷺ فرماتے ہیں، "میں شفاعت کروں گا۔" اللہ جلّٰہ ہم سب کو آپ ﷺ کی شفاعت سے محروم نہ فرمائے۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۲۲ مئی ۲۰۲۶ / ۰۵ ذی الحجہ ۱۴۴۷
لفک، قبرص